اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

25محرم شریف1448ھ	فیضان مدینہ کراچی	11،جولائی2026ء

سوال: بچوں میں بزرگوں کی محبت کیسے پیدا کریں؟

جواب: گھر کا ماحول اچھا ہو، گھر میں بزرگانِ دِین کی باتیں سناتے رہیں، گیارہویں شریف کا اہتمام ہو، سال میں کم از کم ایک مرتبہ نعت خوانی ہو تو بچوں کے دلوں میں ساداتِ کرام اور صحابۂ کرام علیہم الرضوان اور اللہ والوں کی محبت اور ادب پیدا ہو گا۔ ان شاءاللہ الکریم

اللہ پاک کے آخری نبی، حضور مکی مدنی صلَّی اللہ علیہ و اٰلہٖ وسلَّم نے اِرشاد فرمایا: اَدِّبُوْا اَوْلَادَکُمْ عَلٰی ثَلَاثِ خِصَالٍ یعنی اپنے بچوں کو 3 چیزیں سکھاؤ۔ (1) حُبِّ نَبِیِّکُمْ اپنے نبی کی مَحبَّت (2) وَحُبِّ اَھْلِ بَیْتِہٖ اہلِ بیت کی مَحبَّت (3) وَقِرَاءَۃِ الْقُرْاٰنِ اور قرآنِ پاک کی تلاوت۔ (کنز العمال، 16/189، رقم: 45409) گھر میں مدنی چینل چلتا رہے گا تو اس سے بھی ان پاکیزہ ہستیوں کی محبت حاصل ہو گی۔

سوال: بچوں کے اِغوا ہونے کی خبریں سُنی جا رہی ہیں، اس سے حفاظت کے لیے کیا اقدامات کریں؟

جواب: بچوں کی حفاظت کرتے ہوئے ان کا خاص خیال رکھیں، کہتے ہیں کہ بکرا سنبھالنا آسان ہے بچے کو سنبھالنا مشکل ہے۔ بکرا کتنا بھی شرارتی ہو، اس کے گلے میں رسی ڈال کر کونے میں باندھا جا سکتا ہے مگر بچے کو گھر میں روکنا مشکل ہے، دروازہ بند کیا جائے تو وہ کسی طرح بھی کھول کر باہر نکل جاتا ہے۔ آزمائش تو ہے بہر حال بچے کو بڑوں سے دوستی

نہ کرنے دیں، اگرچہ وہ بڑا کتنا ہی اچھااور نیک نمازی کیوں نہ ہو۔ بُری خواہش(شہوت پرستی)بادشاہوں کو غلام بنا دیتی ہے۔بِلاضرورت بچوں کو گھر سے باہر نہ جانے دیں۔گھر کی چار دیواری میں ان کی حفاظت کریں۔ **میری والدہ نے بچپن میں مجھے سکھایا تھا کہ کوئی سونے کا ڈھیر بھی دے تو اُس سے لینا نہیں**،بچوں کو کسی سے کوئی چیز نہ لینے کا عادی بنائیں ۔سگا بھائی یا والد خود مدرسہ یا اسکول چھوڑنے لینے جائیں،چچازاد بھائی کے سپرد بھی یہ کام نہ کریں ۔اللہ پاک کی راہ میں صدقہ و خیرات کریں،اس سے بھی حفاظت ہو گی۔ ہر عمل اللہ پاک کی رضا کے لیے ہونا چاہیے۔ صدقہ و خیرات سے بڑی بڑی بلائیں ٹل جاتی ہیں ۔بچوں کو یہ وظیفہ سکھا دیں،گھر سے نکلتے ہوئے گھر سے نکلنے کی دُعا:بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ پڑھ لیا کریں،یَاحَفِیْظُ یَاسَلَامُ 11 مرتبہ،اَللّٰھُمَّ سَلِّمْنِیْ وَسَلِّمْ مِنِّی ایک ساتھ پڑھ لیں ،حفاظت ہو گی۔ بڑے بھی پڑھ لیا کریں۔وضو کرتے وقت ہر عُضْو دھوتے ہوئے یَاقَادِرُ پڑھ لیا کریں،اسے اپنا معمول بنا لیں۔اپنے مشائخ کا شجرہ شریف پڑھتے رہیں،اس کے بھی فوائد ہوں گے۔

سوال:تصرف کا کیا معنی ہے؟

جواب:تصرف کا معنی اختیار استعمال کرنا،مَن مانی کرنا وغیرہ ہیں۔

سوال:جب کوئی مشکل آئے تو کیا کرنا چاہیے ؟

جواب: جب کوئی مشکل آئے تو یہ کہنا چاہیے قَدَّرَ اللّٰہُ مَاشَاءَ فَعَلَ۔حدیثِ پاک ہے، فرمایا: اگر تمہیں کوئی تکلیف پہنچے تو یہ نہ کہو کہ اگر میں وہ کام کر لیتا تو ایسا ہو جاتا بلکہ کہو:قَدَّرَ اللّٰہُ مَاشَاءَ فَعَلَ یعنی اللہ پاک نے مُقَدَّر کیا اور جو چاہا، وہی کیا۔مزید

فرمایا: فَاِنَّ لَوْتَفْتَحُ عَمَلَ الشَّيْطَانِ بیشک اگر مگر شیطان کا کام کھول دیتا ہے۔ (مسلم، ص1027، حدیث:2664)

سوال: قرینہ کا کیا معنی ہے؟

جواب: قرینہ کا معنی نمایاں و واضح اشارہ ہے۔ مثلاً کسی کا شراب خانے سے نکلنا، اس کا شراب پینے کا نمایاں اشارہ ہے اور جو مسجد سے نکلے اس کا نماز پڑھنے کا واضح اشارہ ہے۔

سوال: خرگوش کو خرگوش کیوں کہتے ہیں؟

جواب: خر کا معنی گدھا اور گوش کا معنی کان ہیں، خرگوش کے معنی گدھے جیسے کان والا ہے۔ خرگوش جلد بازی میں مشہور ہے۔

سوال: جلد بازی اور تحمل مزاجی میں کیا فرق ہے؟

جواب: کوئی کام بغیر سوچے سمجھے کرنا جلد بازی کہلاتا ہے، اسے **عُجلت** بھی کہتے ہیں۔ بندہ اپنے کاموں کو سوچ بچار اور غور و فکر کے بعد شروع کرے تو اسے توقف یعنی ٹھہراؤ کہتے ہیں۔ کام کو ٹھہر ٹھہر کر اطمینان کے ساتھ کرنا تاکہ وہ کام بہتر انداز سے تکمیل تک پہنچے اسے تحمل و بُردباری (Tolerance) کہتے ہیں۔ رسولِ کریم صلَّی اللہ علیہ و اٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: اطمینان اللہ کریم کی طرف سے ہے اور جلد بازی شیطان کی طرف سے ہے۔

(ترمذی، 3/407، حدیث:2019)

سوال: جلد بازی میں بد دعا دینے کا کیا نقصان ہے؟

جواب: بعض اوقات یہ بد دعا قبول ہو جاتی ہے پھر بندہ پچھتاتا ہے۔ لوگ اپنے بچوں کو کوستے اور بد دعائیں دے رہے ہوتے ہیں۔ مائیں بچوں کو بد دعائیں دیتی ہیں، بچے تنگ بھی

بہت کرتے ہیں، بہر حال وہ تو بچے ہیں، ماؤں کو صبر کرنا چاہئے اور بد دعا نہیں دینی چاہئے کبھی قبولیت کی گھڑی بھی ہوتی ہے۔

سوال: کیا دِین اور دُنیاوی دونوں طرح جلد بازی کی جاتی ہے؟

جواب: جی ہاں! لوگ دِینی اور دنیاوی دونوں کاموں میں جلد بازی کر رہے ہوتے ہیں اس جلد بازی کی وجہ سے ان کی عبادات برباد ہو جاتی ہیں اور دنیاوی طور پر شدید نقصانات اٹھاتے ہیں، پھر ندامت اور پچھتاوے کے سوا باقی کچھ نہیں رہتا۔

سوال: اِس ہفتے کا رِسالہ "احیاء العلوم سے 38 مدنی پھول(قسط:1)" پڑھنے یا سُننے والوں کو امیر اہل سنت دامت برکاتہم العالیہ نے کیا دُعا دی؟

جواب: یا اللہ پاک! جو کوئی 17 صفحات کا رسالہ "احیاءُ العلوم سے 38 مدنی پھول (قسط:1)" پڑھ یا سُن لے، اُسے سنتوں کا پابند بنا کر ماں باپ اور خاندان سمیت جنت الفردوس میں بے حساب داخلہ نصیب فرما۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خاتم النَّبِیّٖن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم